



سوال

(841) خلع میں رجوع ہو سکتا ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خلع کے بارے میں وضاحت چاہئے کہ کیا اس میں رجوع ہو سکتا ہے؟ ایک خاتون نے دو سال ہوئے کچھ مال دے کر شوہر سے خلع لیا تھا، اب چاہتی ہے کہ اس کی طرف رجوع ہو جائے تاکہ اپنے بچوں کی پرورش کر سکے، اور اس عرصے میں اس نے کسی اور سے بھی نکاح نہیں کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں، خلع لینے والی عورت کے لیے جائز ہے کہ اپنے پہلے شوہر سے نکاح کر لے، اس قول کی بنا پر کہ خلع فح ہوتا ہے (یعنی یہ تعلق توڑا جاتا ہے) طلاق نہیں۔ اور زوجین خواہ سوا بار بھی خلع کریں اس میں کوئی عدد معین نہیں ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہی مذہب ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مستقول ہے اور امام احمد رحمہ اللہ اسی کے قائل ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 592

محدث فتویٰ